

اولميك كھيل

کامران کو پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ کھیلوں سے بھی دل چسپی تھی۔ وہ اپنے کالج کی ہاکی ٹیم کا کیپٹن تھا اور کئی تمنے حاصل کر چکا تھا۔ اس کے چھوٹے بھائی عمران کو کھیلوں سے کوئی دل چسپی نہیں تھی۔ وہ اسکول سے آکر اپنا زیادہ تر وقت ٹی۔وی پر کارٹون سیریل دیکھنے میں گزارتا اور اکثر اتی سے ڈانٹ سنتا۔ کامران کی دلی خواہش تھی کہ عمران بھی کھیلوں میں دل چسپی لے اور ایک اچھا کھلاڑی بن کرنام کمائے۔



ایک دن عمران اسکول سے آگر سیدھا اپنے بڑے بھائی کے کمرے میں پہنچا اور اس سے اولمپک کھیلوں کے بارے میں پوچھنے لگا۔ کامران کو بڑی جیرت ہوئی۔اس نے عمران سے کہا —
کامران: بھئی کہاں اولمپک کھیل اور کہاں تم ،سب خیریت تو ہے؟



اولميك تھيل

عمران: بھائی جان! کل ہمارے اسکول میں اولمپک کھیلوں پر ایک کوئز مقابلہ ہے۔ مجھے اس میں حصّہ لینا ہے۔

آپ تو جانتے ہیں، کھیل کو د سے مجھے کوئی خاص دل چسپی نہیں اور اولمپک کھیلوں کے بارے میں تو مجھے

گھھ کھی نہیں معلوم۔ اگر میں کوئز میں ہارگیا تو سب میرا مذاق اڑا ئیں گے کہ کیپٹن کا بھائی ہوکر بھی اس
مقابلے میں ہارگیا۔ بھائی جان! مجھے اولمیک کے بارے میں کچھ بتا ہے نا۔

کامران: تو یہ بات ہے! ٹھیک ہے، میں اولمیک کے بارے میں شمصیں ضرور بتاؤں گا مگر ایک شرط ہے۔

عمران : وه کیا؟

کامران:

کامران: مستحصیں بیہ وعدہ کرنا ہوگا کہتم بھی کھیلوں میں

دل چھپی لوگے۔

عمران : جی ایتھا۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

كامران: توسنو! اولميك كهيل أن كهيلول كو كهتي بين جن

میں پوری دنیا کے بہترین کھلاڑی ہے ہیں۔ یکھیل ہر جارسال کے بعد کھیلے جاتے ہیں۔

عمران: لیکن اِنھیں اولمیک کا نام کیوں دیا گیا؟

کامران: اولمیک یونانی لفظ اولمپیا سے بنا ہے۔ اولمپیا یونان میں ایلس (Elis) نام کے مقام پر واقع ایک میدان سے ۔ اس میدان میں ہر چوتھے سال مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ اس کے نام پر ان کھیلوں کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ اس کے نام پر ان کھیلوں کو اولمیک کا نام دیا گیا۔

عمران : بھائی جان! اولمپک کھیل کب سے شروع ہوئے؟

کہا جاتا ہے کہ یونان میں کھیلوں کا بیسلسلہ حضرت عیستی کی پیدائش سے 776 برس پہلے نثروع ہوا۔ یہ سلسلہ 394 تک جاری رہا۔ اس کے بعد بیہ مقابلے بند ہو گئے۔ 1896 میں اولمپ کھیلوں کا بیسلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ اس مرتبہ بھی یہ کھیل یونان ہی میں کھیلے گئے۔ اب یہ کھیل باری سے دنیا کے دوبارہ شروع ہوا۔ اس مرتبہ بھی کھیلے جاتے ہیں۔ 2008 کے اولمپ کھیل چین کی راجد ھانی بیجنگ میں ہوئے دوسرے ملکوں میں بھی کھیلے جاتے ہیں۔ 2008 کے اولمپ کھیل چین کی راجد ھانی بیجنگ میں ہوئے





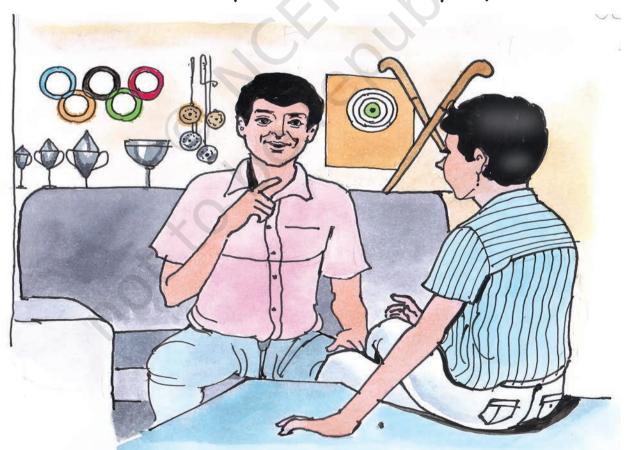
تھے۔جن میں 205 ملکوں کے 10,500 کھلاڑیوں نے جصتہ لیا تھا۔

عمران : اتنی بڑی تعداد میں کھلاڑی اولمپک کھیلوں میں جِصّہ لیتے ہیں! بیتو بڑی اہم بات ہے۔ وہاں تو بڑی دھوم دھام رہتی ہوگی۔

کامران: ہاں! تم نے بالکل ٹھیک کہا۔ اولمپک کھیلوں کی اپنی الگ شان ہوتی ہے۔ اسٹیڈیم کا منظر دیکھنے کے اس موقع پر طرح طرح کے دل لبھانے والے کرتب اور تماشے بھی دکھائے جاتے ہیں۔

عمران : کیا اولمپک کا اپنا کوئی پر چم اورنشان بھی ہوتا ہے؟

کامران: ہاں! ان کھیلوں کا اپنا پرچم اور نشان ہے۔ پرچم کی زمین سفید ہوتی ہے، جو امن کی نشانی ہے۔ سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، ہرے اور لال رنگوں کے پانچ دائرے بینے ہوتے ہیں۔ بید دائرے ایک



اولميك كھيل

دوسرے سے ملے ہوتے ہیں جوعالمی اِنتحاد کا نشان ہے۔

عمران: بھائی جان! کیا اولمپک کھیلوں میں ہمارے ملک کا بھی کوئی مقام ہے؟

کامران: کیوں نہیں؟ بالکل ہے۔ اولمیک کھیلوں کی تاریخ میں 8 2 9 1 سے 6 1 9 5 تک ہندوستان کی ہا کی ٹیم نے جھے بار سونے کا تمغا

حاصل کیا۔اسی طرح 1964 اور 1980 کے اولمیک مقابلوں میں بھی ہماری ہاکی ٹیم نے سونے کا تمغا

حاصل کیا۔ اتنا ہی نہیں، اب توشخصی مقابلوں میں بھی ہمارے ملک کے کھلاڑی کامیابی حاصل کررہے ہیں۔ 2004 کے اولمیک مقابلوں میں راجیہ وردھن سنگھ راٹھور کو نشانے بازی میں کا نسے کا تمغا ملا۔ 2008 میں ایک نوجوان اُڑھینو پندرا نے نشانے بازی میں سونے کا تمغا جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ اسی سال سُشیل کمار نے گشتی میں اور وجیندرکمار نے مُگے بازی میں کا نسے کے تمغے حاصل کے۔

عمران: بھائی جان! آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ نے تو مجھے اولمپک کھیلوں کے بارے میں اتنی ساری اہم باتیں بتادیں کہ اب میرے دل میں بھی کھیلنے کا شوق پیدا ہور ہا ہے۔ رہی بات کل کے کوئز مقابلے کی،

> تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ بیدمقابلہ ضرور جیتوں گا۔

شاباش! یہ ہوئی ناکیٹین کے بھائی والی بات!

كامران:

2019-20



مشق

I يرطيعي اورجھيے:

تمغا : اعزازی نشان (میڈل)

اکثر : زیاده تر

بهترين : سب سے اچھا

وادی : گھاٹی

منظر : نظاره

يرچم : جهنڈا

امن : شانتی

دائره : گول گیرا

عالمي إتّحاد : ساري دنيا كا آيسي ميل جول

مقام : جگه

شخصی مقابلے: وہ کھیل جن میں ٹیم کے بجائے ہر کھلاڑی اکیلا حصہ لیتا ہے

جیسے تیراندازی، تیرا کی وغیرہ

II غور کرنے کی بات:

اس مضمون میں ایک جگہ خیریت کا لفظ استعال ہوا ہے۔ خیریت کے لفظی معنی ہیں، ٹھیک ہونا'۔ بات چیت کے دوران بھی بھی ہیں ایک جگہ خیرت اور طنز کے طور دوران بھی بھی ہیں تھی ہیں استعال کیا جاتا ہے۔ یہاں بھی خیریت کا لفظ حیرت اور طنز کے طور پر استعال کیا جاتا ہے۔ یہاں بھی خیریت کا لفظ حیرت اور طنز کے طور پر استعال کیا گیا ہے۔ کا مران کو یقین نہیں تھا کہ اس کا جھوٹا بھائی عمران جسے کھیلوں سے کوئی دل چسپی نہیں تھی ، اچیا تک اولمیک کھیلوں کے بارے میں کوئی سوال کر بیٹھے گا۔





سوچے اور بتائي:

- 1۔ عمران کو اولمیک کھیلوں کی معلومات حاصل کرنے کی ضرورت کیوں بیش آئی؟
 - 2۔ اولمیک کھیل کب شروع ہوئے؟
 - 3- اولمیک کھیلوں کو اولمیک کا نام کیوں دیا گیا؟
 - 4۔ چین میں ہوئے اولمیک کھیلوں میں کتنے ملکوں اور کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا؟
- 5۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم نے اولمیک مقابلوں میں کب اور کتنے سونے کے تمغے حاصل کیے؟

IV فيج ديم بوئ لفظول سے جملے بنايت:

پرچم وعدہ مقابلہ پنچ ہرسوال کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ سیجے جواب چن کر کھیے:

- لله عمران کا بھائی کسٹیم کا کیپٹن تھا؟
 - (i)

 - كركك (iii)
- اولمیک جھنڈے پر کتنے رنگ کے دائرے ہیں؟
 - (i)
 - (ii)
 - (iii)
 - اولمیک کھیل دوبارہ کب شروع ہوئے؟
 - 1896 (i)





دور پاس

- 394 (ii)
- 2008 (iii)
- ے 2008 کے اولمیک میں ہندوستان کے لیے سونے کا تمغاکس کھلاڑی نے حاصل کیا؟
 - (i) وجبیند رکمار
 - (ii) راجیه وردهن سنگه رانهور
 - (iii) انھینو بندرا

VI کھیل اور کھلاڑیوں کے سیح جوڑ ملایئے:

مُکّے بازی

) \(\text{\text{L}}

نشانے بازی

وحبيند ركمار

حشتي

راجيه وردهن سنكهر راٹھور

VII بلندآ واز سے پڑھیےاور خوش خط لکھیے:

شاباش شرط

نشانے بازی

کوئز.

مقابله

منظر

VIII عملی کام:

لا اس سبق کی روشنی میں اولمیک کھیلوں کے بارے میں چند جملے کھیے۔